سوال

(280) کیا نبی ﷺ کی کسی بیوی نے بالفعل آپ کے ساتھ مسجد میں اعتکاف کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روایات میں یہ بات تو معرف ہے کہ ایک دفعہ ازواج مطہرات نے نبی ﷺ کے ہمراہ اعتکاف کرنا چاہا لیکن ان کی منافست کی بناء پر اس سال اعتکاف ترک کر دیا گیا۔ کیا اس واقعہ کے علاوہ بھی مسجد میں عورتوں کے اعتکاف بیٹھنے کا کہیں ذکر ہے۔ (سائل عبداللہ، لاہور) (۷ مئی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں ''صحیح بخاری'' کے 'بَابُ اعْتِكَافِ الْمُسْتَحَاضَةِ' کے تحت مصنف کی سند کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

'أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ مَعَهُ بَعْضُ نِسَائِهِ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَرَى الدَّمَ۔' (صحیح البخاری، باب اعْتِكَافِ الْمُسْتَحَاضَةِ، رقم: ۳۰۹)

یعنی ''نبی اکرم ﷺ کی بعض بیویوں نے آپ ﷺ کے ساتھ بحالت اِستحاضہ اعتکاف کیا۔''

ظاہر یہ ہے کہ روایت ہذا میں بیان کردہ قصہ علیحدہ ہے۔ کیونکہ یہاں فعلی واقعہ کا بیان ہے جب کہ سوال میں مشارٌ الیہ قصہ کا بالفعل وقوع ہوا ہی نہیں۔ اس میں بذاتِ خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی شریک تھی۔ (فتح الباری: ۲۸۶/۴)

لیکن اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا امرِ ہذا میں اس عورت (ام سلمہ رضی اللہ عنہ) کی انفرادیت بیان کرنا چاہتی ہیں۔

پھر جب اس عورت کا اعتکاف آپ ﷺ کے ساتھ تھا تو ظاہر یہی ہے کہ مسجد میں تھا کیونکہ شریعت میں اعتکاف کے لیے مسجد کا وجود شرط ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

وَلَا تُبَٰشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَٰكِفُونَ فِي الْمَسَٰجِدِ... ١٨٧ ... سورة البقرة

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:268

محدث فتویٰ